LearningWell

روشن اسلام

۲

رہنمائے اُستاد

For Order : 0320-5899031

info@learningwell.pk www.learningwell.pk

سبق ۱ : اللہ

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو اس بات کا یقین دلانا اور ذہن نشین کرانا ہے کہ ہم سب کو رزق دینے والا صرف اور صرف اللہ ہے اور ہماری باقی جملہ ضرورتوں کو پورا کرنے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفسِ مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ جب آپ کو بھوک لگتی ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟

۲۔ کھانے کے علاوہ آپ کو روز آنہ کس کس چیز کی ضرورت پڑتی ہے؟

۳۔ انسانوں اور جانوروں کو کھانا کون دیتا ہے؟

LearningWell (Pvt.) Ltd
www.learningwell.pk

وضاحت:

آپ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت محبت کرتا ہے اور ہماری ہر ضرورت کو صرف اللہ ہی پورا کر سکتا ہے۔ زندہ رہنے کے لیے سب سے پہلے انسان کو کھانے پینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے اس نے ہمارے کھانے پینے کے لیے قسم قسم کی چیزیں بنائی ہیں۔

آپ کو پتہ ہے کہ اللہ نے اتنی قسم کی چیزیں کیوں بنائی ہیں؟

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کو پتہ ہے کہ انسان ہر وقت ایک ہی جیسی چیز نہیں کھا سکتا۔ ایک ہی چیز کھا کر اس کا دل بھر جاتا ہے اس لیے اللہ نے دنیا میں ہزاروں قسم کی کھانے پینے کی چیزیں بنائیں ہیں اور ہر چیز کا ذائقہ، رنگ اور بناوٹ مختلف رکھی تاکہ ہم ان کو بدل بدل کر کھا سکیں اور مختلف ذائقوں سے لطف اندوز ہو سکیں۔

یہاں پر اساتذہ مختلف چیزوں کی مثالیں دے جن کے ذائقے مختلف ہوں اس کے لیے وہ کتاب میں دی گئی سبزیوں، پھلوں اور اناج کی مثالیں دے سکتے ہیں۔

لوگوں کو رزق فراہم کرنے کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے اس لیے اللہ کا ایک صفاتی نام ہے 'الرزاق'

اب بچوں کو یہ بتائیں کہ کھانے پینے کے علاوہ انسان کو دنیا میں بہت سی چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے مثلاً

پہننے کے لیے کپڑے، جوتے وغیرہ

رہنے کے لیے گھر

کہیں آنے جانے کے لیے سواری

پڑھنے کے لیے کتابیں وغیرہ وغیرہ

یہ سب ایک انسان کی ضرورتوں میں آتا ہے اور اپنی ان سب ضرورتوں کے لیے بھی ہم اللہ تعالی کے محتاج ہیں۔ وہی ہماری ضرورتوں کو پورا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔ اور اس کو ہماری ہر ضرورت کے بارے میں پتہ ہوتا ہے اور وہ ہم کو یہ سب چیزیں دیتا ہے۔ اور ہماری لاتعداد ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ اس لیے اللہ تعالی کا ایک صفاتی نام ہے 'المغنیٰ'

اللہ تعالی ہم کو رزق دیتا ہے، ہماری ضرورتوں کو پورا کرتا ہے تو ہم کو اس کے بدلے میں کیا کرنا چاہیے؟

ہم کو اللہ تعالی کا ہر روز شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہم کو رزق دیا اور ہماری ضرورتوں کو پورا کیا۔

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ ہم سب کو رزق کون دیتا ہے؟

۲۔ ہماری ضرورتوں کو کون پورا کرتا ہے؟

۳۔ اللہ تعالی نے دنیا میں کھانے پینے کی مختلف چیزیں کیوں بنائی ہیں؟

۴۔ اللہ نے چیزوں کا ذائقہ الگ الگ کیوں رکھا ہے؟

اس سلسلے میں آپ حاصلِ سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

سرگرمی

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو کرانے میں بچوں کی مدد کریں۔ بچوں کو بورڈ پر کالم بنا کر بتائیے۔ ان کی دلچسپی کے لیے ان چیزوں کی تصاویر بھی چسپاں کرا سکتے ہیں۔

تفہیم

۱۔ اللہ ہم پر اس طرح مہربان ہے کہ وہ ہم کو رزق فراہم کرتا ہے اور ہماری سب ضرورتوں کا خیال رکھتا ہے

۲۔ اللہ تعالی نے ہم کو رزق کے اتنے سارے ذرائع اس لیے دیے ہیں تا کہ ہم

مختلف قسم اور مختلف ذائقوں کی چیزیں کھا سکیں۔

۳۔ جانوروں اور پیڑ پودوں کو ہم کھانے پینے کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں اور ان سے اپنی ضرورتوں کو بھی پورا کرتے ہیں۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ب بچوں کو غذا حاصل کرنے کے مختلف ذرائع ذہن نشین کرانے میں مددگار ہوگی۔

مشق ج اور د کے ذریعے بچوں کو الرزاق اور المغنی کے معنی اور مفہوم یاد ہوں گے۔

مشق ہ کے ذریعے بچے روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی چیزوں کو یاد کر سکیں گے۔ اور بچوں کو اس بات کا بھی اندازہ ہوگا کہ اللہ تعالی نے ہمارے استعمال کی کس قدر چیزیں بنائی ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۲ : اسلام کے پانچ ستون

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو اس بات سے روشناس کرانا ہے کہ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ دین اسلام کی ان پانچ باتوں کو دل سے مانیں اور اس پر عمل کریں کیوں کہ یہ دین اسلام کے ستون یا بنیاد ہیں۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

ہم سب کون ہیں؟

مسلمان کس کو مانتے ہیں؟

اللہ کے بارے میں ہمارا یقین کیا ہے؟

ہمارے نبی کا کیا نام ہے؟

وضاحت:

بورڈ پر پانچوں ارکان اسلام نمایاں طور پر لکھیے۔اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان پانچ باتوں پر دل سے یقین کرے یعنی

کلمہ توحید

نماز

روزہ

زکوۃ

حج

کیوں کہ ان باتوں پر یقین کیے بغیر کوئی بھی سچا مسلمان نہیں ہوسکتا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

کلمہ توحید:

پہلا کلمہ باآواز بلند پڑھیے۔اس کے بعد اس کا ترجمہ بھی بتائیے۔اور اچھی طرح سے ذہن نشین کرانے کے لیے اس کو دو حصوں میں بمعہ ترجمہ پڑھیے یعنی

لا الہ الا اللہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

محمّد الرسول اللہ محمّد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

اور یہ بتائیے کی یہ اسلام کا پہلا رکن ہے اور ہر مسلمان کو دل اور زبان سے اس بات کو اقرار کرنا ضروری ہے۔مزید وضاحت کے لیے کتاب سے مدد لیجیے۔

نماز:

نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے۔قرآن میں کئی مقامات پر نماز پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔نماز پڑھنے کا طریقہ ہم کو اپنے پیارے نبی محمّد ﷺ نے سکھایا ہے۔نماز میں ہم اللہ کے سامنے حاضر ہوتے ہیں اس لیے ہم کو بہت ہی دل لگا کر اور دھیان سے نماز پڑھنی چاہیے۔اور

کرنا چاہیے کہ اللہ ہم کو دیکھ رہا ہے۔مزید وضاحت کے لیے کتاب سے مدد لیجیے۔

روزہ:

روزہ اسلام کا تیسرا رکن ہے اور اس کا مطلب ہے کسی چیز سے رک جانا اور روزے میں ہم ایک مخصوص وقت میں کھانا پینے سے رکے رہتے ہیں۔اس کے علاوہ روزے میں بری باتوں مثلاً بدزبانی، غصہ، لڑائی جھگڑ، جھوٹ بولنے اور گالم گلوچ سے بھی پرہیز کرنا چاہیے کیوں کہ روزے میں بری باتوں سے رکنا بھی ضروری ہے۔روزہ ہم صرف اللہ کے لیے رکھتے ہیں اور اس کا کتنا ثواب ہمیں ملتا ہے یہ صرف اللہ کو پتا ہے۔مزید وضاحت کے لیے کتاب سے مدد لیجیے۔

زکوۃ:

زکوۃ اسلام کا چوتھا رکن ہے۔یہ ایک مالی عبادت ہے۔مالی اس طرح کہ یہ عبادت پیسوں اور مال و دولت سے کی جاتی ہے۔یہ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس اپنی ضرورتوں کے بعد بھی پیسے ہوتے ہوں۔اس عبادت کا مقصد ان لوگوں کی مدد ہے جن کے پاس اپنی بنیادی ضرورتوں کے لیے بھی پیسے نہیں ہوتے۔مزید وضاحت کے لیے کتاب سے مدد لیجیے۔

حج:

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔یہ بھی ایک مالی عبادت ہے کیوں کہ حج ان لوگوں پر فرض ہے جو اس کا خرچہ برداشت کرسکیں۔یہ اسلامی مہینے ذی الحجہ میں شہر مکہ اور اس کے قرب وجوار کی جگہوں پر ادا کیا جاتا ہے۔مزید وضاحت کے لیے کتاب کی مدد لیجیے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

بعداز درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔مثلاً

ا۔ اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

۲۔ ارکان اسلام کے نام بتائیے۔

۳۔ پہلا رکن کون سا ہے؟

۴۔ نماز میں ہمیں کیا تصور کرنا چاہیے؟

۵۔ زکوۃ دینے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

۶۔ حج کہاں ادا کیا جاتا ہے؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

سرگرمی

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو کرانے میں بچوں کی مدد کریں۔بچوں کو بورڈ پر کالم بنا کر بتائیے۔ان کی دلچسپی کے لیے ان چیزوں کی تصاویر بھی چسپاں کرا سکتے ہیں۔

تفہیم

۱۔ اسلام کی پانچ اہم باتوں کو اسلام کے ستون اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ یہ سب سے ضروری اور بنیادی باتیں ہیں اور ہر مسلمان کے لیے ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔

۲۔ کلمہ طیبہ پہلا ستون اس لیے ہے کیوں کہ مسلمان ہونے کے لیے سب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ضروری ہے۔

۳۔ حج کے بعد کسی انسان کے جنّت میں جانے کا امکان اس لیے بڑھ جاتا ہے کیوں کہ اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ب اسلام کے پانچوں ارکان بچوں کو ذہن نشین کرانے اور اس کی بہت ہی مختصر تفصیل سے متعلق ہے۔

مشق ج میں مختصر سوالات ہیں تا کہ بچوں کو سبق کی اہم باتیں یاد ہو سکیں۔

سبق ۳ : پناہ مانگنے والی سورتیں

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو سورہ الفلق اور سورہ الناس بمعہ ترجمہ ذہن نشین کرانا اور اس کی وجہ نزول سمجھانا ہے۔تاکہ بچوں کے دل میں اس کی اہمیت کا اندازہ ہو اور وہ اس کو پڑھنا اپنا معمول بنائیں۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

ہم سب کون ہیں؟

مسلمان کس کو مانتے ہیں؟

اللہ کے بارے میں ہمارا یقین کیا ہے؟

ہمارے نبیؐ کا کیا نام ہے؟

وضاحت:

بچوں آپ کو پتہ ہے کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمدﷺ اللہ کے بہت پیارے اور آخری نبی تھے۔جب آپﷺ نے اللہ کے حکم سے اسلام پھیلانا شروع کیا تو عرب کے سب لوگ آپؐ کے خلاف ہو گئے اور آپؐ کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کرنے لگے۔تو اللہ تعالی نے آپؐ کسی بھی نقصان سے محفوظ رکھنے کے لیے دو سورتیں نازل کیں۔وہ دو سورتیں سورہ الفلق اور سورہ الناس ہیں۔ان کو پناہ مانگنے والی سورتیں بھی کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد بچوں کو بالترتیب دونوں سورتیں، ایک ایک آیت بمعہ ترجمہ پڑھائیں۔اچھی طرح ذہن نشین کرانے کے لیے اس کو کئی دفعہ دہرائیں۔

بچوں کو اس بات کا یقین دلائیں کہ ہمیں کسی سے نہیں ڈرنا چاہیے اور اور ہر وقت اللہ کو یاد رکھنا چاہیے۔اور ہر بری چیز سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔مثلاً

ا۔ اس سبق میں جو دو سورتیں آپ نے پڑھیں ہیں ان کے نام کیا ہیں؟

LearningWell (Pvt.) Ltd
www.learningwell.pk

۲۔ ان سورتوں کو اللہ نے کس وقت نازل کیا؟

۳۔ ان سورتوں کو پناہ مانگنے والی سورتیں کیوں کہا جاتا ہے؟

۴۔ ان سورتوں کا ایک اور نام کیا ہے؟

اس سلسلے میں آپ حاصلِ سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

سرگرمی

یہ جاننے میں بچوں کی مدد کیجیے کہ وہ کس کس چیز سے خوفزدہ ہوتے ہیں۔ اس سرگرمی کو کرنے کے بعد بچوں میں اس بات کا یقین پیدا ہوگا کہ ہم کو کسی چیز سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ کیوں کہ وہ ان دو سورتوں کو یاد کر چکے ہیں اور اس کو پڑھتے ہیں۔

تفہیم

۱۔ اللہ تعالیٰ نے ہم کو کسی بھی چیز سے خوفزدہ ہونے سے اس لیے منع کیا ہے کیوں کہ ہماری حفاظت کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اللہ نے ہم کو کچھ سورتیں بھی بتائیں ہیں جن کو پڑھ کے ہم اللہ کی پناہ میں آجاتے ہیں۔

۲۔ سورہ فلق اور سورہ الناس پڑھ کے ہم کو اس لیے سکون ملتا ہے کیوں کہ یہ اللہ کا کلام ہے اور اس کو پڑھنے کے بعد ہم کو کسی چیز سے ڈر نہیں لگتا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ب کا مقصد سورہ الفلق کا لفظ بہ لفظ اور ہر آیت کا ترجمہ طلباء کو ذہن نشین کرانا ہے۔

مشق ج اور د کا مقصد سورہ الناس کا لفظ بہ لفظ اور ہر آیت کا ترجمہ طلباء کو ذہن نشین کرانا ہے۔

مشق ہ سے اس بات کا اندازہ ہوگا کہ بچہ اس سورتوں کے الفاظ اور معنی کو کس حد تک ذہن نشین کر سکا۔

سبق ۴ : وضونماز کی تیاری

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو وضو کا صحیح طریقہ ذہن نشین کرانا ہے۔صفائی کی اہمیت کا احساس دلانا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کومختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ نماز سے پہلے کیا کرنا ضروری ہے؟

۲۔ ہم بغیر وضو کے نماز کیوں نہیں پڑھ سکتے؟ وغیرہ۔

وضاحت:

وضوکونماز کی تیاری کہا جاتا ہے۔کیا آپ کو پتا ہے کہ اس کونماز کی تیاری کیوں کہتے ہیں؟
جب آپ کسی سے ملنے جاتے ہیں تو اچھی طرح سے نہا دھوکر صاف کپڑے پہن کا اور صحیح سے تیار ہوکر جاتے ہیں تا کہ آپ کو دیکھ کر صفائی کا احساس ہو۔اورلوگوں کوآپ سے ملتے ہوئے اچھا لگے۔
نماز کواللہ سے ملاقات کہا جاتا ہے اور ہم دن میں پانچ دفعہ اللہ کے سامنے حاضر ہوتے ہیں۔تو اللہ سے ملاقات کرنے کے لیے یا ملنے کے لیے بھی تو ہمارا پاک وصاف ہونا ضروری ہے۔کیا آپ کو یہ اچھا لگے گا کہ آپ نماز پڑھنے کھڑے ہوں اور آپ کے ہاتھ پاؤں صاف نہ ہوں آپ کے کپڑے گندے ہوں؟
نماز کو جنت کی کنجی کہا جاتا۔۔کنجی یعنی چابی تالا کھولنے کے کام آتی ہے۔یعنی نماز کے ذریعے آپ جنت میں داخل ہوسکتے ہیں بالکل اسی طرح اگر آپ کونماز پڑھنی ہے تو آپ کا باوضو ہونا ضروری ہے یعنی آپ بغیر وضو کے نماز نہیں پڑھ سکتے۔اس لیے وضو کا نماز کی کنجی کہا جاتا ہے۔

مزید وضاحت کے لیے کتاب کی مدد لیجیے۔

اس کے بعد بچوں کو مرحلہ وار وضو کا طریقہ سمجھائیے۔(دیکھیے کتاب)

وضوکرنے کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا چاہیے کیوں کہ ہمارے پیارے رسول ﷺ نے اس کو پڑھنے کی ہدایت کی اور بتایا کہ وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

بعد از درس

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ ہم وضو کرے بغیر نماز کیوں نہیں پڑھ سکتے ؟

۲۔ وضو کا نماز کی کنجی کیوں کہا جاتا ہے؟

۳۔ وضو کے بعد کیا پڑھنا چاہیے؟

۴۔ وضو کس طریقے سے کیا جاتا ہے؟

۵۔ وضو کس کس کام کے لیے کیا جاتا ہے؟

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

تفہیم

۱۔ وضو کرنا اس لیے ضروری ہے کہ وضو کرنے سے انسان پاک وصاف ہو جاتا ہے۔ اور نماز کے لیے انسان کا طہارت سے ہونا ضروری ہے۔ اور ہم کو طہارت کا یہ طریقہ ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ نے بتایا ہے۔

۲۔ وضو کو نماز کی کنجی اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس کے بغیر ہم نماز ادا نہیں کر سکتے۔ بالکل اسی طرح جیسے اگر کسی گھر میں تالا لگا ہو تو جب تک اس کی چابی نہ ہو ہم اس کو کھول کر وہاں داخل نہیں ہو سکتے۔

سرگرمی

پانی کا انتظام کیجیے اور بچے اور بچیوں کا الگ الگ گروہ بنا کر ان کو وضو کا طریقہ سکھایئے۔ اگر ممکن ہو تو ہر بچے کو الگ الگ وضو کرنے کا موقع دیجیے۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

عملی کتاب:

مشق الف میں بچوں کو تصویر دیکھ کر وضو کے مختلف مراحل کے بارے میں لکھنا ہے تا کہ وہ ہر مرحلہ کو ذہنشین کر سکیں۔

مشق ب میں مختلف سوالات کے ذریعے یہ جانچنے کو کوشش کی گئی ہے کہ وہ اس سبق کو کس حد تک سمجھ سکے ہیں۔

مشق ج کے ذریعے بچوں کو مسح کو اچھی طرح سمجھنے اور کرنے میں مدد ملے گی۔

مشق د میں درست اور غلط جملوں پر نشان لگانا ہے۔

مشق ہ بھی وضو لے مراحل کو ترتیب وار یاد کرانے میں بچوں کو مدد دے گی۔

سبق ۵: آیئے نماز پڑھیں

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو نماز کا صحیح طریقہ ذہن نشین کرانا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہم وضو کیوں کرتے ہیں؟

۲۔ ہم دن میں کتنی بار نماز پڑھتے ہیں؟

۳۔ پانچوں نمازوں کے نام بتایئے؟

وضاحت:

جیسا کہ آپ نے اس سے پہلے سبق میں پڑھا ہے نماز اللہ سے ملاقات کا ذریعہ ہے۔ اور یہ اسلام کا دوسرا رکن ہے اور ہر مسلمان پر فرض ہیفرض کا مطلب ہے کہ ہم اس کو کسی بھی حال میں نہیں چھوڑ سکتے۔ نماز اللہ سے قریب ہونے اور برائیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ ہمیں نماز ضرور دل لگا کر پڑھنی چاہیے تا کہ ہم اللہ کے قریب ہو سکیں۔

ہمارے ہر عمل کی طرح نماز کو قبول کرنا یا نہ کرنا بھی اللہ کی مرضی پر منحصر ہے۔ (مزید وضاحت کے لیے کتاب کی مدد لیجیے)

نماز کے اوقات:

اس کے بعد فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کے اوقات بتائیے۔ (وضاحت کتاب کی مدد سے کیجیے)

نماز کئی حصوں پر مشتمل ہوتی ہے جن کو رکعات کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد بچوں کو رکعات کی اقسام کے بارے میں بتائیے۔

نیت:

نماز شروع کرنے سے پہلے جس وقت کی نماز پڑھی جا رہی ہو اسی کی نیّت کرتے ہیں۔ (وضاحت کتاب سے کیجیے)

تکبیر:

اللہ ھو اکبر کہنا تکبیر کہلاتا ہے۔ یہ نیت کرنے کے بعد کرتے ہیں۔ (کتاب دیکھیے)

ایک رکعت نماز میں قیام، رکوع، سجدہ اور جلسہ شامل ہوتا ہے۔ (وضاحت کتاب سے کیجیے)

تشہد:

دوسری اور چوتھی رکعت کے بعد کیا جاتا ہے۔ (تفصیلات کے لیے کتاب کی مدد لیجیے)

سلام:

آخری رکعت کے بعد کیا جاتا ہے۔ (کتاب سے وضاحت کیجیے)

دعا:

سلام پھیرنے کے بعد دعا کی جاتی ہے اور اس کے بعد نماز مکمل ہو جاتی ہے۔ (کتاب دیکھیے)

نماز کسی بھی حال میں معاف نہیں ہے یعنی اگر کوئی بیمار ہے یا کسی طرح کی معذوری ہے تو بیٹھ کر نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر بیٹھ کر بھی نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر اشاروں سے نماز پڑھے لیکن نماز چھوڑے نہ۔ اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ نماز ہم لوگوں کے لیے کس قدر ضروری ہے اور ہمیں اس کی پابندی کرنی چاہیے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ نماز اسلام کا کون سا رکن ہے؟

۲۔ نماز پڑھنا کیوں ضروری ہے؟

۳۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کے ٹائم بتائیے؟

۴۔ تکبیر کیا ہے اور یہ کب کی جاتی ہے؟

۵۔ نیت کیوں کی جاتی ہے؟

۶۔ نماز کے مختلف حصوں کو کیا کہتے ہیں؟

۷۔ ایک رکعت نماز میں کیا کیا شامل ہے؟

۸۔ تشہد کس رکعت کے بعد کیا جاتا ہے؟

۹۔ تشہد میں کیا پڑھتے ہیں؟

۱۰۔ نماز میں سب سے آخر میں کیا کیا جاتا ہے؟

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

تفہیم

۱۔ جو نماز شوق اور دل لگا کر نہ پڑھی جائے وہ اس لیے قبول نہیں ہوتی کہ س میں ہمارا دھیان اللہ کی طرف نہیں ہوتا اور ہمارے دل و ذہن میں مختلف باتیں ہوتی ہیں جن کی وجہ سے ہم مکمل طور پر اللہ کی طرف رجوع نہیں ہوتے

۲۔ اس کی وجہ سے ہم کو یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی مجبوری ہے مثلاً کوئی سفر میں ہے یا اور کوئی بہت ہی ضروری کام ہو جس کا کرنا لازمی ہو تو اس وقت ہم اپنی سہولت کے مطابق نماز ادا کر سکتے ہیں اس طرح ہم نماز نہ ادا کرنے سے بچ جاتے ہیں۔

۳۔ شدید بیماری میں نماز اس لیے معاف نہیں کہ نماز ادا کنر ے کے معامے میں بہت گنجائش دی گئی ہے یعنی لیٹ کر اشاروں سے بھی نماز ادا کی جاسکتی ہے اور بیماری میں انسان لیٹا رہتا ہے اور اس طرح بھی نماز پڑھ سکتا ہے۔

سرگرمی

چارٹ بنانے میں بچوں کی مدد کیجیے اور ان کو مختلف نمازوں میں ادا کی جانے والی رکعات کو ذہن نشین کرائیے تا کہ وہ چارٹ کو اچھی طرح پُر کرسکیں

Net Extra

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف میں بچوں کو تصویر کو دیکھ کر اس کے مختلف مراحل کے نام لکھنے ہیں تا کہ ان کو بہت اچھی طرح ہر مرحلے کا نام یاد ہو جائے۔

مشق ب میں مختلف مراحل میں پڑھی جانے والے دعائیں یاد کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

مشق ج نمازوں کے اوقات ذہن نشین کرانے میں مددگار ہوگی۔

سبق ۶: طہارت اور پاکیزگی

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو صفائی اور اس کی اہمیت سمجھانا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ نماز پڑھنے سے پہلے ہم وضو کیوں کرتے ہیں؟

۲۔ وضو کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

۳۔ اگر آپ بہت دن تک نہ نہائیں تو کیا ہوگا؟

۴۔ صحتمند رہنے کے لیے کیا کیا کرنا ضروری ہے؟

۵۔ کیسا آدمی صحتمند رہتا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔

وضاحت:

ہماری زندگی میں بہت ساری چیزوں کو اہمیت حاصل ہے ان میں سے ایک چیز صفائی بھی ہے۔ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے بھی صفائی ہمارے لیے بہت ضروری ہے کیوں اللہ تعالی صفائی کو بہت پسند کرتا ہے اور اسلام ہم کو پاک وصاف ہونے کا طریقہ بتاتا ہے۔ پاک وصاف رہنے سے انسان صحتمند اور تندرست بھی رہتا ہے۔ اور اپنے ہر کام کو بہتر طور پر انجام دے سکتا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

اللہ تعالیٰ کو صفائی کتنی پسند ہے اس کا اندازہ ہم اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ ہر نماز سے پہلے ہم کو وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور نہ صرف ہمارا پاک و صاف ہونا ضروری ہے بلکہ ہمارے کپڑے اور نماز کی جگہ کو بھی صاف ہونا چاہیے۔ اس بات سے ہم صفائی کی اہمیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

(مزید وضاحت کتاب کی مدد سے کیجیے)

عربی زبان میں صفائی کے لیے طہارت کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

ہمیں اپنے ساتھ ساتھ اپنے گھر اور محلے کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

گھر کے باہر محلے میں کوڑا کرکٹ پھینکنے سے پرہیز کیجیے اور دوسروں کو بھی اس سے منع کیجیے۔

اس کے بعد بچوں کو اپنی، گھر اور محلے کی صفائی رکھنے کے لیے چند باتیں بتائیے۔ اس کے لیے کتاب کی مدد لیجیے۔

اس کے بعد سبق میں دی گئی آیت کو بورڈ پر لکھیے اور اس کا ترجمہ بھی۔ اس کے بعد بچوں کو اس کا مفہوم سمجھائیے۔

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ ہم کو پاک و صاف کیوں رہنا چاہیے؟

۲۔ اللہ کیسے لوگوں کو پسند کرتا ہے؟

۳۔ ہم کو کس بات سے پتہ چلتا ہے کہ اسلام میں صفائی کی کیا اہمیت ہے؟

۴۔ صفائی کے بارے میں اس سبق میں کون سی حدیث آپ نے پڑھی ہے؟

۵۔ اپنے آپ کو صاف رکھنے کے لیے ہم کو کیا کیا کرنا چاہیے؟

۶۔ ہم اپنے گھر اور محلے کو کس طرح صاف رکھ سکتے ہیں؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

تفہیم

۱۔ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں میں شمار ہونے کے لیے طہارت بہت ضروری ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ طہارت کو بہت پسند کرتا ہے۔ اور صحت مند رہنے کے لیے بھی طہارت ضروری ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

۲۔ اگر ہم سب اپنے ساتھ ساتھ اپنے گھر اور گھر سے باہر گلی محلے کی صفائی کا خیال رکھیں تو ہمارا ملک اور شہر صاف رہ سکتا ہے۔

۳۔ پانچ وقت نماز پڑھنے والا پاک وصاف اس لیے رہتا ہے کیوں کہ وہ دن میں پانچ دفعہ وضو کرتا ہے اور زیادہ تر وضو کی حالت میں رہتا ہے۔

سرگرمی

اسکول میں یومِ طہارت منانے کے سلسلے میں بچوں میں جوش وجذبہ پیدا کیجیے۔ کچھ پوسٹرز بنوا کر اسکول کے مختلف حصوں میں لگوائیے تا کہ اسکول کے دوسرے بچے بھی اس سے باخبر ہوسکیں اور اس میں بھرپور حصہ لے سکیں۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

عملی کتاب:

مشق الف خالی جگہ کو پر کرنا ہے اس کے ذریعے اساتذہ کو اس بات کا اندازہ ہو سکے گا کہ بچے نے سبق کتنی غور سے پڑھا ہے۔

مشق ب میں مختصر سوالات کے ذریعے سبق کی اہم باتوں کو یاد کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

سبق ۷ : انسان کامل

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو حضور اکرم ﷺ کی مثالی زندگی اور اعلیٰ اخلاق سے متعارف کرانا ہے۔۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہمارے نبی ﷺ کون ہیں؟

۲۔ آپ ان کے بارے میں کیا کیا جانتے ہیں؟

۳۔ آپؐ کہاں پیدا ہوئے؟

۴۔ ہمارے نبی ﷺ کی کیا چیز سب سے زیادہ مشہور ہے؟

وضاحت:

بچپن

حضور اکرم ﷺ بچپن ہی سے دوسرے بچوں سے بالکل الگ تھے۔

نہ ضد کرتے، نہ شرارت

نہ جھوٹ بولتے

نہ کسی کو تکلیف پہنچاتے

بہت شریف تھے

بہت محنتی تھے اپنے سارے کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔

ہمیشہ دوسروں کی مدد کے لیے تیار رہتے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

جوانی

جب آپ ﷺ جوان ہوئے تو لوگ آپ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔

صادق کا مطلب ہے سچ بولنے والا۔ آپ کبھی جھوٹ نہ بولتے تھے چاہے آپ کا نقصان ہی کیوں نہ ہو رہا ہو۔

امین کا مطلب ہے قابل بھروسہ۔ آپ نہایت ایمان دار تھے اگر کوئی اپنی چیز آپ کے پاس رکھواتا تو وہ اس کو ویسے ہی واپس ملتی۔ لوگ آپؐ کے پاس اپنی چیزیں امانت کے طور پر رکھواتے تھے کیوں کہ ان کو یقین ہوتا تھا کہ یہ چیز ان کو ویسے ہی واپس ملے گی۔

معاف کرنا

اگر کسی سے آپؐ کے ساتھ کوئی بدتمیزی کرتا تو آپ اس سے بدلہ نہ لیتے تھے بلکہ اس کو معاف کر دیتے تھے۔

(کتاب میں دیا گیا واقعہ کی وضاحت کیجیے)

وعدے کی پابندی

آپؐ وعدے کے بہت پابند تھے۔ اگر کسی سے وعدہ کر لیتے تو اس کو پورا ضرور کرتے چاہے اس کے لیے آپ کو کتنی ہی تکلیف کیوں

پڑے۔

(کتاب میں دیئے گئے واقعہ کی وضاحت کیجیے)

بچوں کے ساتھ حسن سلوک

آپ ؐ کو بچے بہت پسند تھے۔ان سے بہت نرمی اور محبت سے پیش آتے تھے۔اور دوسرں کو بھی اس کی تعلیم دیتے تھے۔
بچوں کو ساتھ کھیل کود میں بھی شریک ہوتے تھے اور ان کو کھیلنے سے منع نہیں فرماتے
تھے۔بچوں کو سلام کرنے میں ہمیشہ پہل کرتے تھے۔اور اس کے ساتھ ساتھ ان کو اچھی اور اخلاقی باتیں بھی بتاتے تھے۔(مزید وضاحت کتاب کی مدد سے کیجیے)

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔مثلاً

ا۔ ہمارے نبی ﷺ بچپن میں کیسے تھے؟

۲۔ جوانی میں لوگ آپ کو کیا کہتے تھے؟

۳۔ صادق اور امین کا کیا مطلب ہے؟

۴۔ حضور اکرم ﷺ کی ذات کی کچھ اور خصوصیات بتائیے۔

۵۔ حضور اکرم ﷺ بچوں کے ساتھ کس طرح پیش آتے تھے؟

LearningWell (Pvt) Ltd
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

تفہیم

ا۔ کردار سے مراد کسی بھی شخص کی عادت و اطوار ہوتے ہیں۔

۲۔ محنتی

سچے

دیانت دار

معاف کر دینے والے

وعدہ کی پابندی کرنے والے

بچوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والے

۳۔ حضور اکرم ؐ بچوں کے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتے تھے تاکہ بچے اپ ؐ
سے گھل مل جائیں اور اپنا دوست سمجھیں کیوں کہ آپ ؐ کو بچوں سے بہت محبت تھی۔

سرگرمی

بچوں کو حضور اکرمؐ کی بچپن کی خصوصیات ذہن نشین کروایئے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ اس پر عمل کرسکیں۔ چارٹ بنانے میں ان کی مدد کیجیے۔ جس بچے نے سب سے زیادہ اچھے کام کیے ہوں اس کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اس کا چارٹ کلاس کے سوفٹ بورڈ پر چسپاں کیجیے۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کرسکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ج میں خالی جگہ اور صحیح جواب کا انتخاب کر کے بچوں کو حضور اکرمؐ کی ذات کی خصوصیات ذہن نشین کرنے میں آسانی ہو گی۔

مشق ب میں مختصر سوالات کے جواب دینے ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۸: ہم سب برابر ہیں

مقصد

اس سبق کا مقصد یہ ہے کہ اللہ کے نزدیک تمام انسان برابر ہیں۔ دنیاوی مال و دولت کسی کا درجہ اللہ کے سامنے بلند نہیں کر سکتا۔ صرف اور صرف تقویٰ اور اللہ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کر کے ہی کوئی اللہ کا زیادہ محبوب بندہ بن سکتا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ کیا شکل و صورت اور روپے پیسے کی وجہ سے کوئی اللہ کا پسندیدہ ہوتا ہے؟

۲۔ اللہ کے زیادہ قریب کیسے لوگ ہوتے ہیں؟

۳۔ اگر کوئی اللہ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل نہ کرے تو کیا ہوگا؟

وضاحت:

سب کو کتاب میں دی گئی تصویر کی جانب متوجہ کیجیے اور تصویر کے بارے میں کچھ سوالات کیجیے۔

اس میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟

نمازیوں کی صفوں کو دیکھ کر آپ کو کیا بات سمجھ میں آتی ہے؟ وغیرہ

اس سے بعد بچوں کو بتایئے کہ نماز میں کوئی انسان بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا اللہ کے نزدیک بہت پیسے والے اور غریب سب برابر ہوتے ہیں۔ نماز ہم کو اس بات کا احساس دلاتی ہے کہ اللہ کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں۔ کسی کو کسی دوسرے پر کوئی فوقیت اور بڑائی حاصل نہیں ہے۔ چاہے وہ کتنا ہی پیسے والا اور شان وشوکت والا کیوں نہ ہو۔ یعنی دنیاوی مال ودولت اور شان وشوکت، روپیہ پیسہ ان سب چیزوں سے اللہ کے نزدیک کوئی بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا بلکہ انسان جو کام کرتا ہے، جو عمل کرتا ہے، دوسروں کے ساتھ جس طرح کا برتاؤ کرتا ہے اس کی وجہ سے وہ اللہ کے نظر میں اچھا یا برا ہوتا ہے۔

اگر ایک غریب آدمی اچھے کام کرتا ہے، دوسروں کے ساتھ اچھی طرح پیش آتا ہے، اپنی ذمہ داریاں پوری کرتا ہے، کسی کا دل نہیں دکھاتا، محنت کرتا ہے تو وہ اس امیر آدمی سے بہتر ہے جو دوسروں کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کرتا، اور اس کے دل میں روپے پیسے کا غرور ہوتا ہے، اور اللہ کا کہا نہیں مانتا۔

(مزید وضاحت کتاب کی مدد سے کیجیے)

اس کے بعد بچوں کو حضور اکرمؐ کے آخری خطبے کے بارے میں بتایئے اور اس کا مطلب سمجھایئے۔

اس سے ہم کو یہ پتہ چلتا ہے کہ دنیاوی چیزوں کی وجہ سے انسانوں میں فرق نہیں کرنا چاہیے بلکہ اگر کوئی اچھے کام کرتا ہے تو ہم کو چاہیئے کہ ہم بھی اس کے جیسا بننے کو کوشش کریں۔ اور اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ اللہ ہم کو نیک اور اچھا بننے کو توفیق دے۔ آمین

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ اللہ کی نظر میں سب انسان کیسے ہیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کس وجہ سے کوئی انسان اچھا یا برا ہوتا ہے؟

۳۔ حضور اکرمؐ نے اپنے آخری خطبے میں کیا فرمایا؟

اضافی تدریس

تفہیم

۱۔ ہماری ماسی اگر ہم سے اچھے کام کرتی ہے یعنی اس کے اعمال ہم سے بہتر ہیں تو وہ
ہم سے اچھی ہو سکتی ہے۔

۲۔ اللہ کے نزدیک کوئی شکل وصورت کی وجہ سے کوئی اچھا یا برا نہیں ہوتا اس لیے صورت کی وجہ سے کسی کو پسند یا ناپسند کرنا اچھی بات نہیں ہے۔

سرگرمی

اسکول کے اسٹاف کے بارے میں معلومات اکھٹی کرنے میں بچوں کی مدد کیجیے اور ان کو ان کی اچھی اور بری باتوں کے بارے میں جاننے میں کیجیے تاکہ وہ اس کو دلچسپی کے ساتھ سرانجام دیں۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

عملی کتاب:

مشق الف اور ج کے ذریعے بچوں کو اس بات کو سمجھنے میں آسانی ہوگی کہ اللہ کن لوگوں کو پسند اور کن کو ناپسند کرتا ہے۔
مشق ب میں مختصر سوالات کے جوابات دینے ہیں۔

سبق ۹ : حسد سے بچیں

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو اس بات کی آگاہی دینا ہے کہ حسد کیا ہے۔ اس کے نقصانات کیا ہیں اور اسلام میں حسد سے بچنے کیوں کہا گیا ہے؟

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ اگر آپ کسی دوسرے بچے کے پاس کوئی چیز دیکھتے ہیں جو کہ آپ کو بہت پسند ہو تو آپ کے دل میں کیا خیال آتا ہے؟

۲۔ کیا آپ اس کے پاس وہ چیز دیکھ کر خوش ہوتے ہیں؟

۳۔ کیا آپ کے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ آپ وہ چیز خراب کر دیں؟

وضاحت:

اگر آپ کسی بچے کے پاس کوئی ایسی چیز دیکھتے ہیں جو آپ کو بہت پسند ہے لیکن آپ کے پاس نہیں ہے۔ اور اس کے پاس وہ چیز دیکھ کر آپ خوش ہوتے ہیں تو یہ بہت اچھی بات ہے۔

اگر آپ یہ سوچتے ہیں کہ یہ میرے پاس بھی آجائے تو یہ بھی ایک قدرتی جذبہ ہے۔

لیکن اگر آپ یہ سوچتے ہیں کہ اس کی یہ چیز خراب ہو جائے، یا آپ اس کو خراب کر دیں یا آپ اس میں خامیاں نکالنے لگیں تو یہ چیز حسد کہلاتی ہے۔

حسد بہت ہی بری چیز ہے۔ اسلام میں حسد سے بچنے کی بہت تاکید کی گئی ہے کیوں کہ اس کی وجہ سے بہت سی برائیاں پیدا ہوتی ہیں۔

حسد کرنے والا کبھی خوش نہیں رہتا۔

نہ وہ دوسرں کو خوش دیکھ سکتا ہے۔

ایک حدیث ہے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو بھسم کر دیتی ہے۔

اسی لیے اسلام میں اس سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔

(مزید وضاحت کتاب کی مدد سے کیجیے)

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ حسد کیا ہے؟

۲۔ اسلام میں حسد سے بچنے کو کیوں کہا گیا ہے؟

۳۔ حسد کرنے والا خوش کیوں نہیں رہتا؟ وغیرہ

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

LearningWell (Pvt.) Ltd
www.learningwell.pk

تفہیم

۱۔ حسد کرنے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ جو حسد کرتا ہے وہ نہ خود خوش رہتا ہے اور نہ دوسروں کو خوش دیکھ سکتا ہے؟

۲۔ حسد سے بچنے کے لیے ہمیں سب سے پہلے اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہم کو اس بیماری سے بچائے۔ اور ہمیں یہ بھی کوشش کرنی چاہیے کہ ہم دوسرں کو خوش دیکھ کر خوش رہیں۔

۳۔ جو لوگ حسد نہیں کرتے وہ اس لیے خوش رہتے ہیں کہ وہ دوسرں کو خوشیوں میں خوش رہتے ہیں؟

سرگرمی

اس سرگرمی کو انجام دینے میں بچوں کی مدد کیجیے اور ان کو سچ بولنے کو کہیے کیوں کہ اس طرح بہت سے بچے اس سے بچ سکیں گے اور آئندہ زندگی میں خوش رہیں گے۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ج کے ذریعے بچوں کو اس بات کو سمجھنے میں آسانی ہو گی کہ اللہ کن لوگوں کو پسند اور کن کو ناپسند کرتا ہے۔

مشق ب میں مختصر سوالات کے جوابات دینے ہیں۔

سبق ۱۰ : مسنون دعائیں

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو روزمرّہ کی دُعاؤں کی اہمیت کو اجاگر کرانا ہے، کہ ان چھوٹی چھوٹی دعاؤں کو اپنے روزمرّہ کے کاموں میں شامل رکھنا کتنا ضروری ہے۔ دُعائیں بمعہ ترجمہ یاد کرانے کا مقصد یہ ہے کہ بچوں کو پتہ چلے کہ وہ کیا دُعا مانگ رہے ہیں اور ان ہی دعاؤں کی بدولت اللہ ہمارے کاموں میں برکت اور آسانیاں پیدا کر دیتا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

۲۔ کہیں آنے جانے کے لیے ہم کیا چیز استعمال کرتے ہیں؟

۳۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ کپڑے بدلتے وقت ہم کو کیا کرنا چاہیے؟

۴۔ ہم دعائیں کیوں مانگنی چاہیے؟

وضاحت:

آپ کو معلوم ہے کہ ہر مسلمان کے لیے دعا مانگنا بہت اہم ہے کیوں کہ دعا ہم اللہ سے مانگتے ہیں اور اللہ تعالی کو ہمارا دعا مانگنا بہت پسند ہے اور وہ اس سے بہت خوش ہوتا ہے۔اس لیے ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ہمیں ہر موقع کے لیے دعا سکھائی ہے۔آپ سب کو معلوم ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے کون سی دعا پڑھتے ہیں۔ (بچوں سے کھانا کھانے سے پہلے کی دعا سنیے)

آج ہم کھانا کھانے کے بعد کی دعا سیکھیں گے اور اس کا ترجمہ بھی۔

بچوں کو دعا پڑھ کر سنائیے اور دہرائیے تاکہ وہ بھی دہرائیں اور ان کو ادائیگی میں کوئی مشکل نہ ہو،اس کے بعد ان کو اس کا ترجمہ یاد کروائیے۔

اس کے بعد بچوں کو باقی دونوں دعائیں یاد کروائیں اور ان کا ترجمہ بھی ذہن نشین کروائیے۔

(مزید وضاحت کتاب کی مدد سے کیجیے)

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔مثلاً

۱۔ ہم دعا کیوں مانگتے ہیں؟

۲۔ اس سبق میں آپ نے کون کون سی دعائیں سیکھیں؟

۳۔ہم کو یہ سب دعائیں کس نے سکھائی ہیں؟ وغیرہ

اس سلسے میں آپ حاصلِ سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

LearningWell (Pvt) Ltd. www.learningwell.pk

تفہیم

۱۔ دعا بہت اہم ہے کیوں کہ دعا مانگنا اللہ کو بہت پسند ہے اور دعا کر کے کوئی کام کرنے سے اس میں برکت ہوتی ہے؟

۲۔ اس سبق میں ہم نے کھانا کھانے کی بعد کی دعا، کپڑے بدلنے کی دعا اور سواری کی دعائیں یاد کی ہیں۔

سرگرمی

بچوں کو تینوں دعائیں بمعہ ترجمہ یاد کراو یئے تا کہ وہ اس کو اپنے معمول میں شامل کرلیں اور اس کو پڑھا کریں۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف میں مختصر سوالات کے جوابات دینے ہیں۔
مشق ب میں دعاؤں کا ترجمہ لکھنا ہے تا کہ بچوں کو ذہن نشین کرنے میں آسانی ہو۔
مشق ج میں دعاؤں کے الفاظ کی ترتیب آگے پیچھے ہے بچوں کو ان پر نمبر ڈال کر اس کی ترتیب صحیح کرنی ہے۔ اس سے اندازہ ہو سکے گا کہ کس بچے کو کتنی اچھی طرح سے دعا یاد ہے

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۱۱ : حضرت ابراہیمؑ

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں ابتدائی اور ضروری معلومات فراہم کرنا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

ا۔ کیا آپ کو معلوم ہے پیغمبر کون ہوتے ہیں؟

۲۔ وہ کون سے پیغمبر تھے جن کو اللہ تعالی نے اپنے بیٹے کی قربانی کا حکم دیا تھا ؟

۳۔ وہ کون سے پیغمبر تھے جن کو آگ میں ڈالا گیا تھا؟ وغیرہ

وضاحت:

اللہ تعالی نے لوگوں کو سیدھی راہ دکھانے کے لیے دنیا میں بہت سارے پیغمبر بھیجے تا کہ وہ لوگوں کو اللہ کی باتیں بتائیں۔ ان میں ایک بڑا نام حضرت ابراھیمؑ کا ہے۔ آپؑ ملک عراق کے شہر بابل میں پیدا ہوئے۔ اس وقت لوگ مختلف چیزوں کو پوجتے تھے جیسے چاند، سورج، درخت وغیرہ۔

آپؑ نے ان لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کے لیے کہا لیکن وہ نہ مانے اور آپؑ کی باتیں سن کر آپ کے خلاف ہو گئے۔ آپؑ نے بھی بت پرستی کو ختم کرنے کے لیے صاف صاف الفاظ میں ایک اللہ کی عبادت کرنے کو کہا اور ان کے بتوں کو ختم کرنے کا تہیہ کر لیا۔

اس کے بعد بچوں کو وہ واقعہ بتایئے کہ کس طرح حضرت ابراہیمؑ نے سب بتوں کو توڑا اور اس کے بعد آپؑ کو بادشاہ نے کی سزا دی۔ کس طرح آگ جلائی گئی اور آپؑ کس طرح اس سے نکلے۔ اور لوگ کس طرح لوگ ایمان لائے۔

(کتاب کی مدد لیجیے)

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اس کے بعد آپؑ نے شادی کی آپؑ کے یہاں ایک بیٹا ہوا جس کا نام اسماعیل رکھا۔

بچوں کو بتایئے کہ جب حضرت اسماعیلؑ چند ماہ کے تھے تو اللہ تعالی نے حضرت ابراہیمؑ کو کیا حکم دیا اور اللہ کو ان کا کیا امتحان لینا مقصود تھا۔ زم زم کا چشمہ کس طرح جاری ہوا۔

(کتاب کی مدد لیجیے)

لوگ زم زم کے چشمے کے گرد آ کر آباد ہونے لگے اس طرح مکہ شہر وجود میں آیا۔ اللہ کے حکم سے بہت سالوں بعد حضرت ابراہیمؑ دوبارہ اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ سے آ کر ملے۔ لیکن ابھی ان کی اور آزمائش باقی تھی۔ ایک دن حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ اللہ تعالی نے آپؑ کو حکم دیا کہ آپ اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو اللہ کی راہ میں قربان کر دیں۔ جب آپؑ نے یہ بات اپنے بیٹے کو بتائی تو وہ فوراً تیار ہو گئے۔

(مزید تفصیلات نیز خانہ کعبہ کی تعمیر کی تفصیلات کتاب کی مدد سے بیان کیجیے)۔

حضرت ابراہیمؑ کا انتقال فلسطین میں ہوا جہاں آپؑ ہبرون میں مدفون ہیں۔

بعداز درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ حضرت ابرہیمؑ کہاں پیدا ہوئے؟

۲۔ آپ نے لوگوں کو کیا کرنے کے لیے کہا؟

۳۔ لوگ آپؑ کے دشمن کیوں ہوگئے؟

۴۔ آپؑ کو بادشاہ نے کیا سزا دی؟

۵۔ لوگ کس طرح ایمان لے آئے؟

۶۔ آپؑ کے بیٹے کا کیا نام تھا؟

۷۔ اللہ کے حکم سے آپؑ اپنی بیوی اور بیٹے کو کہاں چھوڑ آئے؟

۸۔ آپؑ نے خواب میں کیا دیکھا؟ وغیرہ

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

تفہیم

۱۔ آپؑ کا شمار عظیم پیغمبروں میں اس لیے ہوتا ہے کہ آپؑ اللہ تعالیٰ کے ہر امتحان میں پورے اترے۔

۲۔ لوگ بتوں کو ٹوٹا دیکھ کر اس لیے ناراض ہوئے کیوں کہ وہ اس کی عبادت کرتے تھے اور ان کو خدا مانتے تھے۔

۳ اس قربانی یادہم اس لیے مناتے ہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کو یہ بہت پسند آئی آپؑ اس امتحان میں پورے اتریا اور اللہ نے اس کی یاد تازہ رکھنے کے لیے مسلمانوں کو ہر سال قربانی کرنے کا حکم دیا۔

سرگرمی

بچوں کو حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں کچھ اور معلومات فراہم کیجیے تا کہ وہ اس سرگرمی کو اچھی طرح اور دلچسپی کے ساتھ کریں۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ج کے ذریعے بچوں کو اس سبق کی خاص خاص باتوں کو ذہن نشین کرنے میں مدد ملے گی۔

مشق ب میں سوالات کے جوابات تحریر کرنے ہیں۔

مشق د میں صحیح اور غلط جملوں پر نشان لگانے ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۱۲: بچے کس طرح اچھے مسلمان بن سکتے ہیں

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو کسی کہانی کے ذریعے کوئی نہ کوئی سبق دینا ہوتا ہے۔

اس کہانی کے ذریعے بچوں کے اندر دوسروں کی مدد کا جذبہ پیدا کرنا ہے تا کہ وہ آئندہ زندگی میں دوسروں کے کام آسکیں۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفسِ مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ کیا آپ کو معلوم ہے کسی کی مدد کرنے کا کیا مطلب ہے۔

۲۔ ہم کس کس طرح کسی کی مدد کر سکتے ہیں؟

۳۔ کسی کی مدد کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

وضاحت:

اس سبق میں ایک ایسے بچے کی کہانی ہے جو اپنی کلاس میں اول آیا ہے۔اس کے ابو اس کو انعام میں پیسے دیتے ہیں تا کہ وہ اپنی پسند کی کوئی چیز لے سکے۔اس کو پتہ چلتا ہے کہ اس کے ھر میں کام کرنے والی ماسی کو کچھ پیسوں کی ضرورت ہے تا کہ اپنے بچے کو آگے کلاس میں داخلہ دلوا سکے۔وہ انعام کے سارے پیسے ماسی کو دے دیتا ہے۔

بچوں کو تفصیل کے ساتھ کہانی پڑھ کے سنایئے

بعداز درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔مثلاً

۱۔ کاشف کیوں بہت خوش تھا؟

۲۔ کاشف کے ابو نے اس کو انعام میں کیا دیا؟

۳۔ ماسی مسعود ان کو کس چیز کی ضرورت تھی؟

۴۔ کاشف نے انعام کے پیسوں سے کیا لینے کا سوچا؟

۵۔ کاشف نے پیسوں کا کیا کیا؟

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

تفہیم

۱۔ کاشف نے ماسی کی مدد اس لیے کی تا کہ وہ اپنے بچے کی اسکول کی فیس ادا کر سکے۔

۲۔ دوسروں کی مدد کے سلسلے میں اسلام ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ کسی صلہ کی پروا کیے بغیر دوسروں کی مدد کرنا ایک بے لوث خدمت ہے۔

سرگرمی

بچوں کا نشانِ حیدر پانے والے شہیدوں کے نام بتایئے اور ان کے بارے میں مختصراً بتایئے تا کہ ان کو کسی ایک کے بارے میں کہانی لکھنے میں آسانی ہو۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف میں صحیح اور غلط جملوں کا انتخاب کر کے اور مشق ب میں سوالات کے جوابات تحریر کر کے بچوں کو اس کہانی کو سمجھنے اور یاد کرنے میں مدد ملے گی۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

افادیت:

عملی کتاب اساتذہ کے لیے بچوں کو سبق سمجھانے اور ذہن نشین کرانے میں بہت مددگار ثابت ہوگی کیوں کہ یہ عملی کتاب آن لائن inter active بھی ملے گی یعنی بچے اس کو Learning Well کی سائٹ پر اپنے کمپیوٹر پر بھی حل کر سکیں گے۔

بچوں کی عملی کتاب کو اساتذہ اگر اپنے پاس رکھیں اور ان کو کلاس میں گائیڈ کریں کہ اس کو کس طرح حل کرنا ہے اور گھر کے لیے ان کو یہ task دیں کہ وہ اس کو آن لائن حل کر کے آئیں اور دوسرے دن کلاس میں اپنی عملی کتاب میں حل کریں۔ اس سے اساتذہ کو اندازہ ہوگا کہ بچے اس سبق کو کس حد تک سمجھ سکیں ہیں۔ اور بچوں کے لیے یہ چیز دلچسپی کا باعث ہوگی کہ وہ اس کو کمپیوٹر پر حل کریں گے۔ اس طرح وہ دو تین دفعہ اس سبق کو دہرا سکیں گے۔